السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہڑپہ سے امت الرشید دریافت کرتی ہیں کہ ایک روزہ دار خاتون کو عصر کے بعد ماہواری آگئی اب وہ اپنے روزے کو مکمل کرے یا ترک کردے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خون حیض یا نفاس ایسا خون ہے جو روزے کو ختم کردیتا ہے اس خون کے آجانے سے روزہ خود بخود ختم ہوجاتا لہذا جس روزہ دار خاتون کو عصر کے بعد یا مغرب سے چند منٹ پہلے حیض آگیا اس روزہ ٹوٹ گیا اسے چاہیے کہ مخصوص ایام میں رہ جانے والے روزوں کی رمضان کے بعد قضا دے ان ایام میں رہ جانے والی نمازوں کی قضا نہیں ان ایام میں جو روزے رہ گئے ہوں آیندہ رمضان سے پہلے پہلے انہیں رکھ لینا چاہیے دانستہ دیر کرنا شرعاً ناپسندیدہ عمل ہے نیز اگر طلوع فجر سے پہلے خون حیض کی بندش کا یقین ہوگیا تو اس دن کا روزہ رکھنا چاہیے اس حالت میں روزہ رکھا جاسکتا ہے اگرچہ غسل نہ کیا ہو غسل وغیرہ روزہ رکھنے کے بعد نماز سے پہلے کرلینا چاہیے روزہ کے لیے خون کا بندہ ہونا ضروری ہے غسل کرنا روزے کے لیے شرط نہیں ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:211